Lesson No 112 (21 - 36) Root Words

اذقنا - ذوق - ذائقہ / چکھنا

رحمۃ - رحم - بارش، فضل، عطا

مسته - مسس - چھونا / مس ہونا۔

مکر - جب اللہ کی طرف - خفیہ تدبیر

- والے عام انسان - چال بازی / مکر

اسرع - سرع - جلدی جلدی کرنا۔

رسلنا - فرشتہ / پیغمبر - دوڑنا رسل اپنے پیغام ارسال کرنے والے

یسیرکم - سیر - چلنا پھرنا، سیر کی توفیق

البر - بر - خشکی کرنا، وسیع بچانے پر

البحر - بحر - سمندر کرنا

جرین - جری - جاری ہونا / چلنا

بریح - ریح - آندھی / طوفانی ہوا / بری ہوا ش

+ طیبۃ - اچھی ہوا

عاصف - عصف - ① کھیتی کے وہ پتے جو کاٹے جاتے ہیں ② سخت تیز ہوا کرنا۔ آندھی / طوفان

فاختلط - خلط - باہم مل جانا / گتھم گتھا ہو جانا / خلط ملط ہو جانا۔

نبات - نبت - زمین سے پیداوار، نباتات

زخرفها - زخرف - چکنی چوپڑی باتیں / باتوں کے جال میں پھنسانا - باتوں سے دھوکے دینا۔ لیکن عمل نہیں پاس نہیں -

حصیدا - حصد - کٹی ہوئی کھیتی ہے جو فساد اور تباہی کے غرض سے کاٹی گئی ہو۔

یرھق - رھق - چھا جانا / غالب آجانا - وہ چھپا دیتی ہے اس چیز کو اس پر چھا کر۔

دھق - ایسے چھپا جانا کہ دوسری
چیز چھپا دے۔

قترہ - غبار / سیاہی

ترھقھا قترۃ - سورۃ عبس
جن پر سیاہی چھا جائے گی۔

عاصم - عصم - روکنا، بچانا، عصمت، حفاظت

مظلما - ظلم - اندھیرا - شرب - گناہ

فزیلنا - زیل - کسی چیز کو اس کی جگہ سے زائل کرنا / جدائی
ڈالنا۔

تبلو - بلو / بلی - بلونا / کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
آزمائش میں بلویا جانا۔

تصرفون - صرف - پھیرنا / چھیرنا۔
یا مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک

تؤفکون - افک - جھوٹ / گھڑی ہوئی بات - واقعہ افک

یھدی - ھدی - ہدایت، سیدھا راستہ

یھدی - یھتدی (Real)

اسلفت - سلف - گزر چکا - اسلاف
خلف opposite

Lesson No 112 Tafseel (21 - 36)

21- اللہ رب العزت انسانوں کا حال بیان کرتے ہیں ان
کی ناشکری، بے اعتنائی

مکہ میں قحط — years 7

"جسم کے ساتھ لپیٹ ہے" — بارش، تنگی، قحط، اللہ کی
طرف رجوع، گڑگڑانا، دعا کرنا، آنسو بہانا۔
مصیبت کے وقت اور چہرہ، آسائش کے وقت اور
چہرہ: دو کردار
قحط کے وقت اہل مکہ نے رسول سے
کہا کہ دعا کریں اللہ سے کہ قحط ہٹا دیں جب

پیٹ گیا تو واپس شرک کی طرف چلے گئے۔

* اللہ کی رحمت کے معنی

بارش، فضل، معیشت کے اسباب، رزق کی فراوانی
بیماریاں ہٹتی ہیں / زمین زرخیز ہوتی ہے، زمین
سونا اگلتی ہے۔

انسان کیوں آسائش میں اللہ کو بھول جاتا ہے کیوں اپنے
نوازنے والے کو بھول جاتا ہے۔ انسان اپنا

* شکر والا واقعہ

ایک شخص گنجا تھا، ایک شخص اندھا، ایک شخص کوڑھی
دو کے کردار تو ایسے تھے کہ جیسے کبھی ایسے حالات میں
تھے ہی نہ۔ ایک نے مانا تھا کہ پہلے میں بُرے حال میں
تھا اور جو چاہو اللہ کی راہ میں لے جاؤ۔ گائے، بکری،
اونٹ وغیرہ۔ نیک لوگ کبھی بھی اپنی فطرت سے
نہیں بدلتے وہ محلوں کے مالک کیوں نہ بن جائیں
اپنے بُرے دنوں کو یاد رکھ کے اللہ کے آگے اسکی مخلوق
کے ساتھ نرمی و عاجزی کو اپناتے ہیں۔

مصیبت کے لئے ہزاروں تاویلیں دیتے شرک کرتے توحید سے ہٹتے ہیں۔

* اولاد فلاں پیر کی وجہ سے ملی۔
* بیماری فلاں ڈاکٹر کی وجہ سے صحت ملی۔
* ہماری آیات میں چال بازیاں۔ مطلب
شرک کرنے لگنا مصیبت کے لئے / ہٹ دھرمی دکھانا۔
* وہ اللہ کے آگے جھکنا پسند نہیں کرتے تھے۔

زندگی تو سکھ دکھ کا ساتھ ہے۔ کبھی سکھ کبھی دکھ
انسان کو راہ راست پر رکھنے کا طریقہ ہے۔

اللہ کی تدبیر ہے — وہ تمہیں آسائش میں ڈال
تمہارے ردعمل کو دیکھے ڈھیل رسی کو کھینچنے کا جب تم کو

تو ہم کو توفیق بھی نہ ہوگی۔ فرشتے وہ سب لکھ رہے ہیں جو ہم کر رہے ہیں۔ اور وہ اللہ کے حکم کے تابع ہیں سب لکھتے جا رہے ہیں۔

فرشتوں کے بارے میں قرآن میں

* تم جو کرتے ہو وہ جانتے ہیں
* معزز لکھنے والے — کراماً کاتبین۔ انکو دھوکا نہیں دے سکتے۔ سفارش نہیں کر سکتے۔
* تمہاری زبان سے جو بھی نکلتا ہے حافظ بار نگران موجود ہیں۔ فرشتے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔
* وعدے کیا کر رہے تھے اور عمل کیا کیا؟ سب لکھا جا رہا ہے۔

جیسے مریمؑ کی والدہ کی منت

"جو پیٹ میں تیرے حوالے"

ماں کی خالص نیت کی بنا پر — مگر بیٹی انکی اولاد کو قبول کیا گیا پاک کیا گیا سردار بنا دیا گیا۔

* نعمتیں ملنے کے بعد ہم سرکش تو نہیں ہونگے۔ ہم ہٹ دھرم تو نہیں ہونگے۔
* بعض اوقات برائی دندناتے پھرتی ہے نیکی سر جھکا کر پھر بھی ~~قصوار~~ قصوروار ٹھہر جاتی ہے۔

نکتہ — وہ اللہ ہے جو چلاتا ہے ٹانگیں + پاؤں + طاقت کے جسم کا وزن برداشت کر کے چل سکیں۔ کسی کے پاس ٹانگیں ہیں طاقت نہیں۔ کسی کے پاس پاؤں نہیں۔ کسی کے پاس دونوں نہیں۔

Alhumdullilah Allah SWT blesseed us with the best.

Technology کو بنانے کی سمجھ بوجھ بچارے اندر سے آئی۔ اللہ رب العزت نے ڈالی۔ جیسا زمین میں کیسے ٹھہر جاتا ہے۔ پانی پر بھاری بحری جہاز چلتا ہے۔

CamScanner

طیب ۔ وہ چیز جو آپ کیلئے مناسب اور موافق ہو۔

* جیسے ایک ہوا دوسرے کیلئے مناسب اور آپ کیلئے نقصان دہ
* ایک کھانا آپ کیلئے مناسب دوسرے کیلئے بیماری کا باعث

غرض طیب وہ چیز ہے جو آپ کیلئے فائدہ مند، مناسب، موافق ہو۔

* جیسے ہوا آپ کے مخالف چل رہی ہو تو آپکو پیچھے کو دھکیلتی ہے۔

دین ۔ زندگی گزارنے کا طریقہ، اسلام، روز جزا، بادشاہ کے ملک کے اندر کا قانون، اطاعت وبندگی

کل دین کو اللہ کیلئے خالص ۔ ساری زندگی اللہ کی اطاعت میں گزاری جائے گی۔

طوفان ۔ آنے پر سب کو اللہ یاد آجاتا ہے سب اللہ کو پکارتے ہیں سب بس اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

بس اللہ سے رازونیاز ہم کو بس بچا لے ساری زندگی تیرے تابع ہو کر گزاریں گے۔ ← یہ گڑگڑانا ہے انسان کا

جب موت تمہارے سامنے رقص کر رہی ہوتی ہے اور تم اللہ سے بچ جانے کی دعا اور شکرگزاری کا وعدہ کرتے ہیں۔

23 ۔ اب انسان کا نجات کے بعد کا رویہ

نجات سے نکل کر حق سے ~~[illegible]~~ منحرف ہو کر بغاوت کرتے ہیں۔

* جیسے سمندر میں طغیانی آتی ہے تو سب تباہ
* اسی طرح انسان سرکش ہو کر فسادی بن جاتا ہے خدا وجود اپنا

مستکبر ۔ تکبر کرنے والا ۔ وہ دوسرے کو اس کا حق نہیں دیتے ہے۔

* بہن + بھائی حق نہ دے۔ * میاں بیوی حق نہ دے۔
* والدین کو حق نہ دے۔ * بچوں کو حق نہ دے۔

* **اہل قریش ۔ تمہاری یہ بغاوت (اللہ کو نہ ماننا) تمہارے لیے ہی نقصان دہ ہے۔**

بنی اسرائیل کے لوگ اے موسیٰ اللہ سے دعا کیجئے۔ مینڈک،
خون یہ سب (عذاب) ہٹا دیں ہم ایمان لے آئیں گے۔
تمہاری بغاوتیں، سرکشی، مگر سب تمہارے اپنے اوپر ہے۔
* اللہ کی دی نعمتیں استعمال کرنا * اللہ کی دی صحت (بدن) کو
استعمال کرنا * اللہ کا دیا صحت مند / تندرست جسم کو استعمال
میں لانا یہ سب کر کے اللہ کا فرمانبردار نہ بننا۔
تمہارے لیے ہی برا ہے۔

← حدیث کا مفہوم

" ایک شخص دنیا میں بہت آسائش والا — جہنم کی ایک ڈبکی پر پوچھنے پر کہے گا کبھی دنیا میں آسائش دیکھی ہی نہیں تھی۔

اسی طرح ایک بدحال شخص کو جنت میں ڈبکی لگا کر پوچھا جائے گا تو وہ کہے گا کہ یہ کبھی بدحالی دیکھی ہی نہ دنیا میں۔

سب کو اللہ کی طرف ہی پلٹنا ہے خواہ خوشحال ہو یا بدحال ہو۔ خواہ تندرست ہو یا بیمار، خواہ مالک ہو یا غلام، خواہ افسر ہو یا نوکر سب رجوع اللہ کی طرف ہے۔

← ایک صحابی نے کہا تھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں جنت چاہتا ہوں اور جنت میں آپ کا ساتھ۔

آپ ﷺ نے کہا تھا کہ تم کثرتِ سجود سے میری مدد کرو۔

" یہ نہیں کہا تھا کہ ضرور مل جائے گی جنت" ہے یعنی انبیاء کے پاس بھی گارنٹی نہ تھی۔

← ایک صحابی بہت نیک تھے فوت ہوئے تو ایک عورت نے کہا یہ ضرور جنتی ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں حالانکہ یہ بات تو میں بھی اپنے بارے میں نہیں کہہ سکتا۔ ← یعنی "No Guarantee in this World & hereafter."
Even Ambiyah AS don't have it.

دنیا کی کھیتی - محبت، زندگی، عقل، آسائش، روپیہ، زبان میں Power

→ یہ دنیا کی کھیتی ہے
اللہ کی راہ میں لگائیں۔

* عقیدہ توحید - ایک اللہ پر ایمان
* مشکل وقت میں کیا اللہ سے وعدہ آسائش میں ضرور نبھائیں بھولیں نہ
* "حب الدنیا راس الخطیئۃ" - "دنیا کی محبت ہر خطا کی جڑ ہے"
دنیا کی ساز و سامان۔

FIVE BEFORE FIVE

آپ ﷺ نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے کہا ان چیزوں کو غنیمت جانو۔

* اپنی جوانی کو انتہائی بڑھاپا آنے سے پہلے (بڑھاپے میں Basic needs کیلئے محتاج)
* اپنی صحت کو بیماری سے پہلے
* اپنی خوشحالی کو محتاجی سے پہلے
* اپنی فراغت کو مشغولیت سے پہلے
* اپنی زندگی کو موت سے پہلے

← تمہاری جوانی حضرت مریمؑ + حضرت یوسفؑ جیسی کیوں نہ تھی؟

* آپ ﷺ نے فرمایا

اللہ رب العزت نے ایک شخص کو مہلت دی حتی کہ وہ 60 برس تک پہنچ گیا پھر بھی نیک نہ بن سکا۔ اللہ کے یہاں اس شخص کے پاس کچھ کہنے کو نہ ہوگا۔ کوئی عذر نہ رہے گا۔ (بخاری سے روایت)

24- دنیا کی زندگی کی مثال - بارش / پانی جیسی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا اور زمین ہری ہو گئی تو ضرورتاً ہو گئی جب زمین نے اچھے اثرات لے لیا۔ پھل پھول آگئے - زمین اپنی بہار پر تھی اور سجی ہوئی تھی اور مالک یہ سوچ رہے تھے کہ اب ہم اپنی قدرت سے فائدہ لے لیں گے منافع بس کے پھر ہمارا حکم پہنچا

اور وہ اپنی کھیتی میں گئی جو فساد امر کا نتیجہ تھی اور جب وہاں کل کوئی بہار نہ تھی۔

دولت، گھر، اولاد، ← نعمتیں ہیں تو کتنا ضیاع کرتے ہیں۔

کیسے اس بہار کو استعمال کرتے ہیں۔ جب ہم اس میں کھو جاتے ہیں۔

- خوبصورت دور آپ کی زندگی کا / آپ کی زندگی کی بہار

بچپن میں سمجھ نہیں ہوتی بڑھاپے میں ہمت نہیں ہوتی

→ Bestest period / جوانی
of your life =

→ Best period — پھولوں کیلئے بہار

→ والدین کیلئے بچے انکی بہار ہوتے ہیں۔

← آپؐ نے فرمایا

"ایک موقع پر جو شخص دنیا سے محبت کرے گا وہ اپنی آخرت تباہ کرے گا اور جس کو اپنی آخرت عزیز ہوگی وہ اپنی دنیا کو تکلیف دے گا تو اے لوگو! تم باقی رہ جانے والی زندگی کو فنا ہو جانے والی زندگی پر ترجیح دو۔"

اب یہ تم پر ہے کہ دنیا کو / آخرت کو اپنا نصب العین بناتے ہو اسی پر تمہارا دے ہے صحیح نتیجہ ہے۔

← آپؐ نے ایک موقع پر فرمایا

عقلمند دراصل وہ ہے جس نے اپنے نفس کو قابو میں کیا اور اپنے بعد میں آنے والی زندگی کو سنوارنے میں لگ گیا۔ اور بیوقوف ہے جس نے اپنے آپ کو نفس کی خواہشات کے پیچھے لگایا اور خود کو تباہ کیا۔

ہرے پتے ← زرد پتے، انسان ← موت کی طرف

بار بار یہ تذکرہ کرتے ہیں حقیقت کی طرف

پلیش - اللہ سے ڈریں اور آخرت کی تیاری کریں - دنیا ڈریں
جیسا ڈرنا چاہیے ویسی تیاری کریں جیسی کرنی چاہیے۔

۲۵ - اللہ تمہیں دار سلام کی طرف پکارتا ہے۔

"ایسا سلامتی کا گھر جس میں سلامتی ہی سلامتی ہے نہ فنا ہونے نہ حالت بدلنے کا خطرہ، نہ طبیعت خراب ہونے کا خطرہ، ہر طرف سے سلامتی، ہر لحاظ سے سلامتی، ہر موسم میں سلامتی ہر لمحہ سلامتی ہے!"

جنت دار سلام ہے اس میں اللہ کی طرف سے فرشتوں کی طرف سے بھی سلام

دنیا - میں ہم مسلسل سٹریس میں ہیں کبھی بچوں سے بدل جائے گا، کبھی شوہر کے بدل جائے گا - کبھی صحت کے چلے جائے گا، کبھی گھر چھن جائے گا، کبھی حالات خراب ہو جائے گا۔

اس دنیا میں کوئی بھی خوش نہیں اپنی حالت سے - سوائے انکے جنکو اللہ پر کامل یقین ہے انکے لیے بھی رات کالی + گہری ہے لیکن انہیں صبح کی ٹھنڈک / بہار کی امید نظر آرہی ہے یہ صرف انکو نظر آئے گی جنکو گہرا / کامل یقین ہے اپنے رب پر

دل ایک ہی محبت رکھ سکتا ہے
اگر دنیا کی محبت کو اندر رکھ کر - آخرت کی محبت اللہ کی محبت ڈالنا چاہیں تو یہ ممکن نہیں۔
پہلے وہ محبت خالی کریں دل سے پھر اللہ کی محبت ڈالیں

ہمارے دل شکوہ، شکایتوں سے، غیبتوں سے، حسد سے، دنیا سے، آسائشوں سے بھرا پڑا ہے۔
پھر کیسے اللہ کی محبت سما جائے اس میں۔

جب جنت میں انسان کو کسی چیز کی خواہش ہوگی تو وہ سلام کہیں گے چیز حاضر۔

اسلام اہلِ جنت کی اصطلاح ہوگی اپنی خواہش

→ حضرت یحییٰ بن معاذؒ کہتے ہیں۔

اس آیت

اے آدم کے بیٹے! تجھ کو اللہ نے دارالسلام کی طرف بلایا تو اس دعوت الٰہیہ کی طرف کب اور کہاں سے قدم اٹھائے گا۔ خوب سمجھ لے اگر اس دعوت کو قبول کرنے کیلئے تو نے دنیا سے ہی کوشش شروع کر دی تو کامیاب ہو جائے گا اور دارالسلام پہنچ جائے گا۔ تو نے اگر یہ چاہا کہ دنیا کی زندگی کو ضائع کر کے قبر میں اس دعوت کی طرف جاؤں گا تو تیرا راستہ روک دیا جائے گا اور تو ایک قدم نہ اس طرف بڑھا سکے گا کیونکہ وہ دارالامن نہیں۔ کیونکہ وہاں تو دارالجزا شروع ہو جاتی ہے۔

پوری دنیا نے پر بھی سلام پکاریں گے کہ تمہارے لیے ہر طرف سلامتی ہے۔

• دارالسلام جنت کے سات ناموں میں سے ایک نام ہے۔

"دنیا میں بھی گھر دارالسلام بن سکتا ہے اگر اللہ کے احکام کی پیروی کی جائے اور اللہ کو صحیح طریقے سے خوش کیا جائے۔"

• آپ ﷺ نے فرمایا لوگوں کو خطاب کرتے فرمایا کہ اللہ سے پوری طرح شرماؤ۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ الحمدللہ ہم اللہ سے پوری طرح شرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ سے شرمانے کا اتنا ہی مقصد نہیں بلکہ پوری طرح شرمانے کا مطلب "اپنے سر اور اس کے اندر کے دلی خیالات سے بھی نگرانی کرے"۔

* اللہ رب العزت ہمیں آخرت کی دائمی with 24 → ملاحظہ - 25
زندگی کی طرف بلایا جا رہا ہے -
* دار — بیت سے گھر - سلامتی والی حویلی
*

(یہ حق الحیاء ہے - سر + اسکے اندر کے خیالات کی نگرانی اور پیٹ کے اندر جانے والی غذائی بھی حفاظت کرے - اور موت کے نتیجے میں سڑ جانے اور گل جانے کو دھیان میں رکھے -

جو شخص آخرت کا طالب ہوتا ہے اور دنیا کی زینت کو چھوڑ دیتا ہے اور ہر موقع پر آخرت کو دنیا پر ترجیح دیتا ہے تو یہ ہے درحقیقت وہ شخص ہے جو یہ سب کام کرتا ہے وہ ہی

"اللہ رب العزت سے ٹھیک ٹھیک شرماتا ہے :

اس طرح ہم دنیا میں دار سلام قائم کر سکتے ہیں -
By following these step mentioned in Hadith.

28 - سورۃ انعام - آیت نمبر 260

"احسان کے درجے کی نیکی کرنے والے جو نفس مطمئنہ بن گئے "

← رسول ﷺ کے مطابق اس آیت کی تفسیر یہ ہے -
* کہ حسنیٰ سے مراد جنت (اچھا بدلہ)
* اور زیادہ سے مراد اہل جنت اللہ رب العزت کا دیدار / زیارت ہے -

← صحیح مسلم - حضرت صہیبؓ کی روایت کہ آپ ﷺ نے فرمایا -

" جب اہل جنت جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ رب العزت ان سے خطاب فرمائیں گے اور پوچھیں کہ کیا تمہیں کسی اور چیز کی خواہش ہے تو بتاؤ ہم اسے پورا کریں گے اہل جنت کہیں گے کہ آپ نے ہمیں اس جنت میں داخل کیا - ہمارے چہرے منور کیے ہمیں جہنم سے نجات دی اس سے زیادہ ہمیں کیا چاہیے ہو گا تب درمیان سے پردہ ہٹا جائے گا

سب اہل جنت اللہ رب العزت کی زیارت کریں گے
تو معلوم ہو گا کہ یہ جنت کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر
یہ نعمت تھی جو بن مانگے بغیر اُس طرف اِن کے دھیان
کے اللہ نے اپنے کرم سے نوازا۔"

نافرمانوں کو میرا (اللہ رب العزت) کا دیدار نصیب نہیں ہو گا۔

سورۃ المطففین - آیت نمبر 16، 15

* دنیا میں اہل ایمان / اہل جنت غبار میں، آلودہ رہتے ہیں
زمانے کی گرم سرد کی وجہ سے
آخرت میں اہل دنیا کا یہ حال ہو گا۔

27 - جن لوگوں کو نیکی کا خیال ہی نہیں آیا انہوں نے برائیاں
کمائی۔ برائی کا بدلہ برائی کے مطابق ہو گا
نیکی کا بدلہ / اجرت - کئی گنا بڑھا کر دی جائے گی
برائی کا بدلہ ہم وزن ہو گا۔ یہ اللہ کا کرم ہے۔

ذلت سے مراد - تفسیر - قتل کا ذکر نہیں
چہروں پر ایسی سیاہی چھائی ہوئی گی کہ
جیسے (اندھیری) رات کا ایک ٹکڑا اُن کے چہروں پر ہے۔
روشن چہروں پر جیسے چاند کا گمان ہوتا ہے۔

28 - **جمیعا کا مطلب**
① مشرک، کافر، منافق، فسادی، سب اکٹھے
سارے گنہگاروں کو کیے جائیں گے۔
② مشرکین کے شریک + شفاعت کرنے والوں کو
دونوں کو جمع کیا جائے گا۔

1 نیکی - 70 times Reward
2 بدی - 1 time Reward

زیل - کسی چیز کو اسکے اصل مقام سے ہٹا کر اس طرح الگ کر دینا کہ وہ چیز ہو جائے واضح ہو جائے۔

* اہل جہنم اور تمہارے معبود - دونوں کے درمیان مکالمہ تاکہ تمہارے عقیدے کی حقیقت پتہ چل سکے۔ *

اب رب بول سکیں گے وہ نہیں کہیں گے کہ ہم نے انکو تھوڑی کہا تھا کہ ہماری عبادت کریں خدا کی قسم یہ خود سے گمراہ ہوتے ہیں۔

① ان کی آپس میں کے گٹھ جوڑ کو ختم کیا جائے گا۔

② پھر ٹھہرا کر مکالمہ کرایا جائے گا۔

29- یہ سب شریک جنکو تم فرمان شریک ٹھہراتے ہیں وہ انکار کر دیں گے کہ ہم تمہاری اس روش سے لاعلم تھے ہمیں نہیں پتہ کہ تم نے ایسا کیا ہے۔

30 - اب ہر شخص اپنے کیے کرائے حساب دہ ہوگا۔ اور جان جائے گا کہ اس نے کیا کیا۔

سب حقیقی اللہ کی طرف رجوع کریں گے۔

کل نفس - اہل جنت + اہل جہنم - روز محشر اپنے اعمال کو پرکھیں گے کہ کیا کرتے رہے؛

اور گزشتہ ہوئے سہارے جھوٹ، سارے سہارے، سارے شفا رشی ختم ہو جائیں گے۔ کھوٹی نذرانے سے جن بتوں پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینگے

31-36 ← لوگ اپنے شرک کا نہ عمل کو چھوڑ کر آخرت کو سنوارنے میں لگیں اور اپنے اعمال درست کریں۔

مشرکین کی آنکھیں کھولنے کیلئے اللہ رب العزت نے کچھ سوال رکھیں ہیں جن میں آپ کو مخاطب کرکے پوچھنے کو کہا۔

CamScanner

اتنی → Extreme positivity ← 70 گمان کے بعد بدگمانی کی اجازت ہے۔

بے جان　جان دار　بے جان
انڈے ← مرغی ← انڈہ

مشرک - کائنات کا خالق، مدبر سب اللہ کو مانتے تھے لیکن ساتھ شریک ٹھہراتے تھے اپنے دیوی دیوتاؤں کو۔ وہ اپنے اللہ کا چہیتا کہتے تھے کہ یہ ہماری سفارش کر سکتے ہیں اللہ کے نزدیک۔ ہمارا سے مطالبات پورے کروا سکتے ہیں۔

← اللہ رب العزت پوچھ رہا ہیں جب تم مدبر سمجھتے ہو تو پھر مانتے کیوں نہیں!

* منافق لوگ — Unbaised ہوتے ہیں۔
* ایک وقت میں دو لوگ صحیح اور دونوں غلط نہیں ہو سکتے۔
* ہمیشہ غور و فکر کریں اور دیکھیں کہ کون صحیح ہے اور کون غلط۔ اور صحیح / غلط کا اندازہ لگا کر / حق کا اندازہ لگا کر خود کو differentiate کریں اور Baised ہوں حق کا ساتھ دیں۔

ان لوگوں میں سے نہ بنیں جو ایک طرف / علیحدہ ہو کر رہتے ہیں دونوں گروہوں میں سے کسی کے ساتھ نہیں۔ اگر دونوں میں سے کوئی حق پر ہے تو ساتھ دیں اگر نہیں تو پھر دیکھیں آپ کیا کر سکتے ہیں آپ کے ایمان کا کونسا درجہ ہے۔

← بحیثیت مجموعی ہر شخص کی راہنمائی کی جائے جیسے ایک مرد کے کئی کردار ہیں باپ، بیٹا، شوہر، بھائی، شہری، ہمسایہ۔ ان سب کرداروں میں اس نے کیسے ہدایت پر چلنا ہے حق پر رہنا ہے۔ تو اس راہنمائی کا نام ہدایت ہے جو قرآن + رسالت (حدیث) کا مجموعہ ہے یہی حق ہے۔

← دنیا مختلف طرح کے Follow Rules کرتے ہیں کچھ سب اختیارات حکومت کو دینا چاہتے ہیں کچھ سب اختیارات

← یہ Examples دینے کی وجہ کیونکہ مکہ کے لوگ بدو تھے villagers — عام روزمرہ کی زندگی سے —
اپنے پاس دکھنا چاہتے ہیں۔
لیکن اسلام میں بہترین معاش کا نظام ملتا ہے۔ جس میں زکوۃ، وراثت ہے تاکہ دولت گردش میں رہے۔
سب equality پر نہیں۔ سب حق پر ہیں۔ نا انصافی سے پریشان ہے۔
← اب ایک شخص کے ایک طرف ماں ہے دوسری طرف بیوی کس کو فوقیت دی جائے۔

حدیث
← مرد پر ماں کا حق مقدم ہے اور بیوی پر شوہر کی خدمت / حق مقدم ہے۔
↓

* یہ ضرور اپنی بیٹیوں کو بتائیں کہ وہ ماں کی حیثیت سے انکار نہ کریں۔ انکی حیثیت کو سامنے حق پر رہیں۔ بیٹوں کو بھی بتائیں کہ ماں / بیوی میں اعتدال رکھے۔
* اسی طرح ساس بھی بہو کو بیٹی کی طرح ٹریٹ کریں کہ وہ بھی کسی کی بیٹی ہے گھر چھوڑ کر آئی ہے۔
← سب جان کر، تو حید کو پہچان کر بھی تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو۔
← 36 دھمکی۔ اگر کوئی شخص ریت پر عمارت بناتے تو اسکی کیا مضبوطی ہے جلد ہی مسمار کا نہ، بغیر حق منافقوں کی عمارت ہے جو گر جائے گی۔
↓
اللہ سب دیکھ رہا ہے اور اسکا فیصلہ بہتر کرے گا

دین پر چلنے والے سب ایک جیسے — Noor Just one
دنیا پر چلنے والے سب مختلف جیسے — ظلمات (بہت سے)
یونس ۔ سے کئی سورت — شرک کی نفی
اعمال کو مخلص کرنا مقصد ہے!

* قل هل ، أئن ← سوالیہ انداز ۔
* انسان کی ضروریات دو طرح کی

معبود کی تعریف میں دو باتیں۔

① پیدا کرنے والا ہی خالق / مالک ہو سکتا ہے۔
② دعا انسان کی کوشش کو قبول کرے۔ نوازے۔

↓

قبروں میں رہنے والے دونوں چیزوں
پر پورے نہیں اترتے۔

ایمان ہر وقت بڑھتا / گھٹتا اور ہر وقت گھٹتا رہتا ہے

* گمان — No Reality — No limit — بہت سے
* حق — All Reality is this — only one — ہر